محکمہ قانون وپارلیمانی امور

آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد

نمبرم ق/۴۲۲/۸۱ءمورخہ ۲۱/جنوری ۱۹۸۱ء۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۲۱/جنوری ۱۹۸۱ءکو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس XIV of 1981)

اسلامی (تعزیراتی)، قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے گی۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جنکی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

لہذا اب ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں، جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

دفعہ ۱: مختصر عنوان اور آغاز نفاذ: ۔ (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی)

آرڈیننس ۱۹۸۱ کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم۔</u>

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء دفعہ ۲ ذیلی دفعہ (ے) کو بدل دیا گیا ہے ۔جو یوں ہے:-

"(ے)۔ ضلعی عدالت سے مراد سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج اور قاضی ضلع یا ایڈیشنل قاضی ضلع پر مشتمل بنچ ہوگا"۔

۳۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم۔</u>

دفعہ ۲۳ میں

الف۔ ذیلی دفعہ (۱) کے بعد نئی ذیلی دفعہ (۱)(الف) و(۱)(ب) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جو یوں ہوگا:-

۱۔(الف) اگر کسی ایک وقوعہ کے دوران کوئی شخص ایسے افعال کا ارتکاب کرے جو ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کے زمرے میں آتے ہوں اور ایسے فعل سے کسی دیگر تعزیری جرم کا ارتکاب پایا جائے تو باوجود یہ کہ کسی دیگر قانون میں کچھ اور درج ہو، ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل شدہ عدالت مجاز ان جرائم کی سماعت کرنے کی مجاز ہوگی۔ جو کسی دیگر قانون کے تحت قابل مواخذہ اور مستوجب سزا ہوں۔

ا۔(ب) اس ترمیم موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کارروائی کسی عدالت مجاز میں ہو چکی ہو تو اس کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔

(ب) ذیلی دفعہ (۲) کے آخر میں "الفاظ "عدالت العالیہ کے فل بنچ کے پاس "الفاظ عدالت العظمٰی میں" بدل دیئے گئے ہیں۔

تشریح:۔

اس قانون کی ترمیم سے قبل اگر کوئی اپیل عدالت العالیہ کے فل بنچ کے پاس دائر کی جا چکی ہو اور ابھی زیر سماعت ہو تو ایسی اپیل عدالت العظمٰی میں منتقل ہو جائے گی۔ اور یہ درخواست برائے اجازت دائری اپیل تصور ہوگی۔

(ج) دفعہ ۲۳ ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کے درمیان نئی ذیلی دفعہ (۲)(الف) شامل ہوگی جو یوں ہوگی۔

"۲(الف)"

دوران سماعت مقدمہ تحصیلی عدالت کے جج اور قاضی کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ ضلعی عدالت کے پاس استصواب کے لیے بھیجا جائے گا جس کی رائے کے مطابق تحصیلی عدالت عمل کرے گی اور اگر ضلعی عدالت میں بھی اختلاف رائے قائم رہے تو اس عدالت العالیہ میں بغرض استصواب بھیجا جائے گا۔ عدالت العالیہ کا سنگل بنچ اس استصواب کا فیصلہ کرے گا۔

۴۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں نئی دفعہ ۲۳۔الف کا اضافہ۔</u>

ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۳ کے بعد ۲۳۔الف کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جو یوں ہوگی:۔

۲۳۔الف۔ مجموعہ تعزیرات ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کے بعض احکام کا اطلاق

(۱) تاوقتیکہ اس ایکٹ میں صریحاً اس کے برعکس مذکور نہ ہو مجموعہ تعزیرات کے باب دوئم کی دفعات ۳۴ تا ۳۸، باب سوئم کی دفعات ۷۱ اور ۷۲ اور باب ہشتم کی دفعہ ۱۴۹، اس ایکٹ کے تحت جرائم کی نسبت مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

۲۔ جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم مستوجب حد میں اعانت کا مجرم ہو تو وہ مذکورہ جرم کے لیے تعزیر کے طور پر مقرر کردہ سزا کا مستوجب ہوگا۔

۵۔ <u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴۔ ذیلی دفعہ (۲) میں ترمیم۔</u>

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے۔

(۲) اگر دوران تفتیش یہ پایا جائے کہ دفعہ ۲۶(۱) آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں تعین شدہ شہادت کا وجود نہیں ہے تو چالان دیگر نافذ الوقت ملکی قوانین کے تحت ضابطہ فوجداری کے تحت قائم شدہ عدالت مجاز میں بغرض سماعت پیش کیا جائے گا۔

۶۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۵ میں ترمیم۔

اس ایکٹ کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۳) کے بعد نئی ذیلی دفعہ (۴) کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

(۴) اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ تحصیلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل ضلعی عدالت میں اندر ۳۰ یوم دائر کی جا سکے گی اور ضلعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل یا تحصیلی عدالت کے کسی درمیانی حکم کے خلاف نگرانی عدالت العالیہ میں اندر ۶۰ یوم دائر کی جا سکے گی۔ جس کا فیصلہ سنگل جج کرے گا۔

۷۔ عام تشریح

اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کارروائی اس ترمیم کے مطابق ہو چکی ہو جب عدالت کو ایسی کارروائی کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا تو اس کارروائی کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔

۸۔ منسوخی۔

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۰ء (آرڈیننس CXCII) بابت ۱۹۸۰ء کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(محمد حیات خان)

صدر،

آزاد جموں وکشمیر

دستخط

(سید محمد اکرم شاہ)

ڈپٹی سیکرٹری قانون